980 احادیثِ نبوی کا بےمثال و نادر مجموعہ

مُسند اسحاق بن راھویہ

الصلوٰۃ والسلام علیک یا سیدی یا رسول اللہ
وعلیٰ آلک واصحبک یا سیدی یا حبیب اللہ



مُصنِّف
ابو یعقوب اسحٰق بن ابراھیم حنظلی مروزی المعروف ابن راھویہ

مُترجم
حضرت مولانا محمد صدیق ہزاروی مدظلہ العالی
جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور

کرمانوالہ بک شاپ

980 احادیث نبوی کا بے مثال و نادر مجموعہ

مسند اسحاق بن راهویه

مصنف

امام ابو یعقوب اسحٰق بن ابراہیم حنظلی مروزی المعروف ابن راهویہ

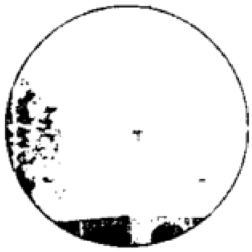
مترجم
حضرت علامہ مولانا محمد صدیق ہزاروی سعیدی

نظر ثانی
علامہ شاہ محمد چشتی

نظر ثانی
محمد رضا الحسن قادری

کرمانوالہ بک شاپ
دوکان نمبر ۲، دربار مارکیٹ لاہور
Voice: 042-7249515

بفیضانِ کرم



حضرت سیّد محمّد اسمٰعیل شاہ بُخاری رحمۃ اللہ علیہ

المعروف حضرت کرمانوالے [illegible] حضرت کرمانوالہ شریف [illegible]

حضرت سیّد
محمّد علی شاہ بُخاری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیّد
محمّد عثمان علی شاہ بُخاری

حضرت سیّد
محمّد غضنفر علی شاہ بُخاری

حضرت سیّد
صمصام علی شاہ بُخاری

بفیضانِ نظر

حضرت
پیر سیّد میر طیب علی شاہ بُخاری مدظلہ العالی

سجادہ نشین حضرت کرمانوالہ شریف

قیمت 200 روپے

زیرِ اہتمام
سمیع اللہ برکت

زیرِ سرپرستی
حاجی انعام اللہ طیبی نقشبندی برکاتی

شائع
[illegible] ستمبر 2006

حضرت اُم حُصین رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی روایات

۷۱۰۔ حضرت سلیمان بن عمرو بن احوص اپنی والدہ (رضی اللہ عنہا) سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں میں نے قربانی کے دن رسول اکرم ﷺ کو جمرۂ عقبہ کے پاس دیکھا آپ فرما رہے تھے ''اے لوگو! تم میں سے بعض بعض کو قتل نہ کریں اور جمرہ کو ٹھیکری کے برابر کنکری مارو۔ اس کے بعد آپ نے جمرہ کو کنکریاں ماریں اور اس کے پاس نہیں ٹھہرے بلکہ آگے تشریف لے گئے۔''

جریر راوی کے علاوہ اسی سند کے ساتھ یزید بن ابی زیاد سے روایت کرتے ہوئے اس میں یہ اضافہ کیا ہے کہ ایک شخص نے رسول اکرم ﷺ کے لئے لوگوں کی جانب سے پردہ کر رکھا تھا۔ میں نے اس کے بارے میں پوچھا تو مجھے بتایا گیا کہ یہ حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما ہیں اور وہ فرما رہے تھے اے لوگو! بھیڑ نہ کرو اور اس میں یہ بھی فرمایا کہ حضور علیہ السلام بطن وادی میں چلے گئے پھر آپ نے کنکریاں ماریں۔

۷۱۱۔ حضرت سفیان نے اسی سند کے ساتھ حضرت جریر رضی اللہ عنہ کی حدیث کی مثل روایت کی ہے۔

۷۱۲۔ حضرت یحییٰ بن حصین اپنی دادی حضرت ام الحصین سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں میں نے نبی کریم ﷺ کو عرفات میں خطبہ دیتے ہوئے دیکھا اور آپ فرما رہے تھے: ''اگر تم پر ناک کٹا حبشی بھی امیر مقرر کیا جائے تو اس کی بات سنو اور مانو جب تک وہ تمہارے لئے دین کو قائم رکھے۔''[1]

۷۱۳۔ ایک اور سند کے ساتھ اس حدیث کی مثل مروی ہے۔

۱۔ امیر کی اطاعت ہی سے امن و امان قائم ہوتا ہے اس کا اپنا ذاتی عمل یا شکل کوئی بھی ہو البتہ وہ اگر شریعت کی خلاف ورزی کرے تو اطاعت کا مستحق نہیں رہے گا۔ ۱۲ ہزاروی۔